السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

شادی کے دعوتی کارڈوں پر بسم اللہ لکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے جبکہ عموماً انہیں پڑھنے کے بعد سڑکوں یا ردی کی ٹوکریوں میں پھینک دیا جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دعوتی کارڈوں اور دیگر خطوط وغیرہ میں بسم اللہ لکھنا شروع ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

(کل أمر ذي بال لایبدأ ببسم اللہ الرحمن الرحیم فھو أبتر)) (إرواء الغلیل))

''ہر وہ کام جس کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہے۔''

اوراس لیے بھی کہ رسول اللہ ﷺ اپنے مکتوبات ورسائل کو بسم اللہ ہی سے شروع فرمایا کرتے تھے لیکن جس شخص کو کوئی ایسا کارڈ یا خط ملے جس میں بسم اللہ یا قرآن مجید کی کوئی آیت ہو' اس کیلیئے یہ جائز نہیں کہ وہ اسے کوڑے میں یا ردی کی ٹوکریوں میں پھینکے یا کسی ناپسندیدہ جگہ پر رکھے۔ اسی طرح اخبارات وجرائد کی بے حرمتی کرنا' انہیں کوڑے میں پھینکنا کھانے کیلیئے دسترخوان کے طور پر بچھانا لفافوں وغیرہ کے طور پر استعمال کرنا بھی جائز نہیں کیونکہ ان میں بھی کہیں نہ کہیں اللہ کا نام ہوتا ہے جو شخص اس طرح کرے گا وہ گناہگار ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا نام لکھنے والے کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ہر طرح کی خیر وبھلائی کی توفیق بخشے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ205

محدث فتویٰ